[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 6th June, 2024]

ORDINANCE NO. VII OF 2024

AN

ORDINANCE

to amend the State-Owned Enterprises (Governance and Operations) Act, 2023

WHEREAS it is expedient to amend the State-Owned Enterprises (Governance and Operations) Act, 2023 Act No. VII of 2023;

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.**— (1) This Ordinance may be called the State-Owned Enterprises (Governance and Operations) (Amendment) Ordinance, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 4, Act No. VII of 2023.**— In the State-Owned Enterprises (Governance and Operations) Act, 2023 (Act No. VII of 2023), hereinafter referred to as the said Act, clause (k) in sub-section (2) of section 4 shall be omitted.

3 **Amendment of section 10, Act No. VII of 2023.**—(1) In the said Act, in section 10,

(i) in sub-section (2),—

(a) in clause (a), after semicolon the word "and" shall be omitted; and

(b) in clause (b), for full stop at the end, a semicolon shall be substituted and thereafter following new clauses shall be added, namely:

"(c) evaluating the performance of *ex-officio* and independent directors; and

(d) recommending the removal of a director or directors to the Federal Government on the basis or evaluating the performance of such director or directors.";

(ii) in sub-section (3), after the words "performing its functions" the words "under clauses (a) and (b) of sub-section (2)" shall be inserted; and

(iii) after sub-section (3), amended as aforesaid, the following new sub-section shall be added, namely:—

"(3A). In carrying out its functions under clauses (c) and (d) of sub-section (2) of section 10, the Board Nomination Committee shall evaluate the performance of a director or directors of a state-owned enterprise based on the objectives and principles laid down in Chapters 2, 3 and 4 of this Act, to the extent applicable to a Board of a state-owned enterprise."

4 **Amendment of section 13, Act No. VII of 2023.**—(1) In the said Act in section 13,

(i) in sub-section (1), the following *proviso* shall be inserted, namely:—

"Provided that for reasons to be recorded, the Federal Government may remove a director or directors on the recommendation of the Board Nominations Committee under clause (d) of sub-section (2) of section 10."

(ii) in sub-section (2),

(a) for the word "An" appearing in the beginning, the expression "Save for as provided in the *proviso* to sub-section (1) of section 13, an" shall be substituted; and

(b) clause (b) shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The State Owned Enterprises (Governance and Operations) Act was promulgated in February, 2023. The Act, inter alia, provides for the matters relating to constitution of Boards of Directors of SOEs. There is presently a need to reconstitute the Boards of SOEs to better align them with the reform initiatives aimed at restructuring and transformation as well as privatization of certain entities. In order to achieve the above objective, there is a need to strengthen the provisions for removal of directors under the SOE Act, 2023.

2. This Bill is designed to achieve the aforesaid purpose.

Muhammad Aurangzeb
Minister for Finance

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول مورخہ 6 جون 2024 میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۷، مجریہ ۲۰۲۴ء

ریاست ملکیتی اداروں کے (انتظام ولین دین) ایکٹ، ۲۰۲۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ریاست ملکیتی اداروں کے (انتظام ولین دین) ایکٹ، ۲۰۲۳ء ایکٹ نمبر ۷ بابت ۲۰۲۳ء میں ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے اور صدر مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہے؛

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صدر مملکت نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

بذریعہ حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) اس آرڈیننس کو ریاست ملکیتی ادارہ جات (انتظام ولین دین) (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۷ بابت ۲۰۲۳ء کی دفعہ ۴ کی ترمیم:۔** ریاست ملکیتی ادارہ جات (انتظام ولین دین) ایکٹ، ۲۰۲۳ء (ایکٹ نمبر ۷ بابت ۲۰۲۳ء) جس کا حوالہ بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا جائے گا کی، دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ک) کو حذف کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۷ بابت ۲۰۲۳ء کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم:۔** (۱) مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۰ میں،

ذیلی دفعہ (۲) کی،۔۔

(اول) ذیلی دفعہ (۲) کی،۔۔

(الف) شق (الف) میں، بعد ازاں وقفہ لفظ "اور" حذف کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) شق (ب) میں، آخر میں ختمے کے بعد، وقفہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل نئی شقات کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ج) بر بنائے عہدہ اور آزاد ڈائریکٹرز کی کارکردگی کا جائزہ لینا؛ اور

(د) کسی ڈائریکٹر یا ڈائریکٹرز کو کارکردگی کی بناء پر برطرف کرنے یا ڈائریکٹر یا ڈائریکٹرز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیئے وفاقی حکومت کو سفارش کرنا۔"؛

(دوم) ذیلی دفعہ (۳) میں، بعدازیں الفاظ "اپنے کارہائے منصبی کی تعمیل کرنا" الفاظ "ذیلی دفعہ (۲) کی شقات (الف) اور (ب) کے تحت" شامل کر دیے جائیں گے؛ اور

(سوم) ذیلی دفعہ (۳) کی، مذکورہ بالا طور پر ترمیم کرنے کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔۔

"(۳الف) دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شقات (ج) اور (د) کے تحت اپنے امور کی انجام دہی میں بورڈ نامزدگی کمیٹی اس ایکٹ کے ابواب ۲، ۳ اور ۴ میں بیان کردہ اغراض اور اصولوں کی بنیاد پر ریاست ملکیتی اداروں کے ڈائریکٹر یا ڈائریکٹرز کی کارکردگی کا اس حد تک جو کسی ریاست ملکیتی ادارے کے بورڈ پر قابل اطلاق ہو، جائزہ لے گی"۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۷ بابت ۲۰۲۳ء کی دفعہ ۱۳ کی ترمیم:۔** (۱) مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۳ میں،

(اول) ذیلی دفعہ (۱) میں، حسب ذیل فقرہ شرطیہ شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ قلمبند کردہ وجوہات کی بناء پر، وفاقی حکومت دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (د) کے تحت بورڈ نامزدگی کمیٹی کی سفارشات پر کسی ڈائریکٹر یا ڈائریکٹرز کو برطرف کر سکے گی۔"

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) میں،

(الف) شروع میں ظاہر ہونے والے لفظ "ایک" کو عبارت "بجز اس کے لیئے جیسا کہ دفعہ ۱۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں مذکورہ ہو، ایک" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) شق (ب) حذف کر دی جائے گی۔

بیان اغراض و وجوہ

ریاستی ملکیتی ادارے (گورننس اینڈ آپریشنز) ایکٹ، فروری، ۲۰۲۳ء میں نافذ کیا گیا تھا۔ اس ایکٹ میں دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ ایس او ایز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل سے متعلق منجملہ معاملات کی صراحت کی گئی ہے۔ اس وقت ایس او ایز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل نو کی ضرورت ہے تاکہ انہیں اصلاحاتی اقدامات کے ساتھ بہتر طور پر ہم آہنگ کیا جا سکے جس کا مقصد کچھ اداروں کی تنظیم نو اور انہیں بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی نجکاری بھی ہے۔ مذکورہ مقصد کے حصول کے لیے ایس او ایز ایکٹ، ۲۰۲۳ء کے تحت ڈائریکٹرز کو ہٹانے کی دفعات کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔

۲۔ بل مذکورہ بالا مقصد کے حصول کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

دستخط/-

جناب محمد اورنگزیب

وزیر برائے خزانہ